© rasailojaraid.com

قرآن کے بنیادی تصورات (انگریزی) :- از :- ڈاکٹر سید عبد اللطیف تقطیع متوسط ضخامت ۱۱۸ صفحات۔ ٹائپ جلی اور روشن ۔ قیمت :- چھ روپیہ پچاس نئے پیسے ۔ پتہ :- اکاڈمی آف اسلامک اسٹڈیز نمبر ۴، ۳ اگا پورہ حیدرآباد دکن (انڈیا)

مولانا ابوالکلام آزادؒ نے ترجمان القرآن کی جلد اول میں سورہ فاتحہ کی تفسیر جس خاص انداز میں لکھی ہے اور اس میں فلسفہ اور مذہب کے پیوند سے جو بصیرت افروز حقائق بیان کئے ہیں ان کے عام افادہ کی غرض سے ضرورت تھی کہ ان کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا جاتا۔ اس کام کے لئے ڈاکٹر سید عبد اللطیف صاحب جو انگریزی زبان کے نامور ادیب اور انشا پرداز ہیں اُن کے سوا اور کون زیادہ موزوں ہوسکتا تھا۔ چنانچہ جیسا کہ موصوف نے اس کتاب کے مقدمہ میں ذکر کیا ہے انھوں نے پوری سورۂ فاتحہ ہی کی تفسیر کا ترجمہ انگریزی میں کر ڈالا ہے جو عنقریب شائع ہوگا۔ اس کتاب میں انھوں نے اس تفسیر کے چیدہ چیدہ چند مضامین کو اپنی زبان میں بیان کیا ہے۔ یہ مضامین یہ ہیں :- خدا کا قرآنی تصور، خدا کی صفتِ الوہیت، صفتِ رحم و ربوبیت، صفتِ عدل، وحدت وحی الٰہی، وحدت انسانی۔ ان مضامین کی بنیاد اور ان کا مغز مولانا ابوالکلام آزادؒ کی تحریر ہے لیکن الفاظ اور پیرایۂ بیان ڈاکٹر صاحب کے ہیں اور حق یہ ہے کہ انھوں نے ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ جس سے مسلم اور غیر مسلم انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ تاہم یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ مولانا ابوالکلام آزادؒ نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر میں وحدتِ ادیان کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ اگرچہ بڑی حد تک درست ہے۔ لیکن مولانا نے اس بحث کے بعض گوشوں کو ناتمام چھوڑ دیا ہے اور اس بنا پر اس سے بعض مغالطے پیدا ہوتے ہیں یہاں تفصیل کا موقع نہیں لیکن اس قدر کہدینا بہرحال ضروری ہے کہ بلاشبہ تمام ادیان کی اصل ایک ہی ہے اور فرق جو کچھ ہے وہ شریعت اور منہاج کا ہے۔ لیکن دین ایک کلی طبعی ہے جس کا وجود بجائے خود کچھ نہیں۔ اس کا تحقق ہمیشہ افراد کے ضمن میں ہوتا ہے اس بنا پر ایک شریعت کے بعد جب دوسری شریعت آتی ہے تو اب دین اسی شریعت کے اتباع اور پیروی میں منحصر اور محدود ہو کر رہ جاتا ہے ورنہ اگر یہ بات نہ ہو تو لوگوں میں افتراق اور پراگندگی پیدا ہو جائے۔ حالانکہ دین کا مقصد وحدت اور یکجہتی

© rasailojaraid.com